



## بسم اللہ الرحمن الرحیم دستور



### (تحریک انجمن صدائے حق جموں و کشمیر)

یوم تاسیس ۲۶ / ربیع الثانی ۱۴۲۵ھ بمطابق 15 جون 2004ء میں تحریک انجمن صدائے حق کی بنیاد ڈال دی گئی ہے۔ نیز اس نشست میں اس تحریک کا نام انجمن صدائے حق جموں و کشمیر رکھا گیا ہے جس کے ساتھ تمام شرکاء نے اتفاق کیا ہے۔

#### عقائد: دفعہ -۱

۱۔ کلمہ کا پہلا جزء لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ: کا اپنے دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرنا بایں معنی اللہ تعالیٰ تمام عیوب اور نقائص سے پاک ہیں۔ وہی معبود برحق اور مسجود حقیقی ہیں۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جیسے ذات میں کیسا ہے ویسے ہی صفات میں بھی کیسا ہے۔ کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کے صفات علیا میں شریک نہیں ہے۔ مشکل کشا اور حاجت روا وہی معبود حقیقی ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے استعانت بالذات جائز نہیں ہے۔ وہی مختار کل اور عالم الغیب ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ مکان سے پاک اور منزہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پاؤں وغیرہ ہیں لیکن ان کی کیفیت بیان کرنا اور انسانی اعضاء و جوارح پر ان کا قیاس کرنا ہرگز درست نہیں ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی ذات قادر مطلق ہے اور اس کا علم تمام کائنات کو محیط ہے اور اللہ تعالیٰ کا علم حضوری ہے وہ مخلوق کے تمام صفات سے پاک ہے اور قرآن وحدیث میں بعض جگہ جو ایسی باتوں کی خبر دے دی گئی ہے ان کے معنی اللہ کے حوالہ کر دیں کہ وہی اس کی حقیقت کو جانتا ہے اور ہم بے کھود و گرید کئے اسی طرح ایمان لاتے ہیں اور یقین کرتے ہیں کہ جو کچھ اس کا مطلب ہے وہ ٹھیک اور حق ہے۔

۴۔ عالم میں جو کچھ برا بھلا ہوتا ہے سب کو خدا تعالیٰ اس کے ہونے سے پہلے ہمیشہ سے جانتا ہے اور اپنے جاننے کے موافق اس کو پیدا کرتا ہے تقدیر اسی کا نام ہے اور بری چیزوں کو پیدا کرنے میں بہت راز ہیں جن کو ہر ایک نہیں جانتا ہے۔

۵۔ کوئی چیز خدا کے ذمہ ضروری نہیں وہ جو مہربانی کرے اس کا فضل ہے۔

#### دفعہ (۲) کا دوسرا جزء مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ﷺ

(۱) حضرت محمد عربی ﷺ کی رسالت کا اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا۔

(۲) حضرت محمد عربی ﷺ معصوم عن الخطاء ہیں جیسے کہ تمام انبیاء کرام معصوم ہیں۔

(۳) حضرت محمد عربی ﷺ آخری نبی ہے زمانہ اور ذات کے اعتبار سے اس کے بعد کسی بھی قسم کی نبوت کا جاری ہونا اصول شرع کے خلاف ہے۔ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ نبوت وہی ہوتی ہے نہ کہ کسی۔

(۴) حضرت محمد عربی ﷺ کی نبوت تمام نبوت سے بڑھ کر ہے اور اسی طرح ان کا علم بھی تمام انبیاء کرام کے علوم سے اعلیٰ ہے۔

(۵) حضرت محمد عربی ﷺ نے بحالت بیداری روح مع الجسد مکملہ المکرمہ سے بیت المقدس تک جو مبارک سفر کیا اسکو اسراء کہتے ہیں۔ اور وہاں سے ساتوں آسمانوں پر اور وہاں سے جہاں تک اللہ پاک کو منظور تھا پہنچایا پھر واپس مکہ مکرمہ پہنچا یا اس کو معراج کہتے ہیں۔

(۶) جیسے نبوت برحق ہے ویسے براہین نبوت یعنی معجزات بھی برحق ہیں۔

(۷) عصمت انبیاء کرام علیہم السلام کا خاصہ ہے اور غیر انبیاء کے ساتھ عصمت کا اختصاص نہیں ہے۔

(۸) حضرت محمد عربی ﷺ کے طریقے تمام طریقوں سے افضل ہیں۔

(۹) حضرت محمد عربی ﷺ کی اتباع و اطاعت بلا شرط لازم ہے۔

(۱۰) تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو اپنے قبورِ مظہرہ میں حیاتِ برزخیہ روح مع الجسد حاصل ہے۔ بالخصوص خاتم الانبیاء سیدنا حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے روضہ اطہر میں حیاتِ برزخیہ روح مع الجسد اتم اور اکمل حاصل ہے۔

### جملہ عقائد: دفعہ (۳)

(۱) اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے فرشتے بھی ہیں جن کو نوری مخلوق کہا جاتا ہے وہ کبھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کوئی کام نہیں کرتے ہیں جس کام میں لگا دیا اسی میں لگے ہیں اور فرشتوں کے ساتھ عدم اطاعت الہی کا اعتقاد رکھنا سراسر کفر ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کی طرف سے چھوٹی اور بڑی کتابیں پیغمبروں پر نازل ہوئیں جن میں آخری کتاب قرآن کریم ہے جس میں کل تیس پارے ہیں نیز اس کے اندر کی بیشی کا کوئی امکان نہیں۔

(۳) جنت، جہنم، لوح و قلم، پل صراط، میزان، حوضِ کوثر، عذابِ قبر برحق ہیں۔

(۴) تمام صحابہ کرام عادل اور جنتی ہیں نیز کسی بھی صحابی کو حدف تنقید بنانا درست نہیں بلکہ تمام صحابہ کرام رضہ اصحابی کا لٹجوم کے پرتو ہیں۔

(۵) خلفاء راشدینؓ کی خلافت برحق ہے اور تمام کے تمام عادل اور معصف ہیں۔

(۶) مشاجرات صحابہ کرام کو اجتہادی خطا پر محمول کیا جائے نیز اس کے بارے میں سلف صالحین کی طرح توقف کیا جائے۔

(۷) مسیح علی النحین کا قاتل ہونا اور خنثین (حضرت عثمان و حضرت علیؓ) کے ساتھ ولہانہ محبت و عقیدت رکھنا۔

(۸) ولایت برحق ہے اور تا قیام قیامت ولایت کا دروازہ کھلا رہے گا۔

(۹) کرامات اولیاء حق ہے اور کرامات کا اختصاص اولیاء کرام کے ساتھ ہے۔

(۱۰) کوئی بھی ولی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا۔

(۱۱) شیخین کی فضیلت تمام صحابہ کرام پر مسلم ہے۔

**نصب العین: دفعہ (۴)** تحریک انجمن صدائے حق کا نصب العین قرآن و سنت کی صحیح ترویج اور اسلاف کے منہج پر چل کر پوری انسانیت کو دین اسلام کا حقیقی تعارف کرا کے رضائے الہی کا حصول ہے۔

**اغراض و مقاصد: دفعہ (۵)** تحریک انجمن صدائے حق کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں۔

(۱) امتِ مسلمہ کے اندر اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ قیامت کے لیے جو ہدایت نامہ اور مکمل ضابطہ حیات بھیجا گیا ہے۔ اس کے مطابق پوری امتِ مسلمہ کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی گزارنے کے لیے تیار کرنا۔

(۲) ایسے افراد جو اسلامی زندگی گزارنے کے لئے تیار ہوں انجمن کے تحت ان کو منظم کرنا۔

(۳) امتِ مسلمہ کے اندر صحیح دین کا علم اور شعور پیدا کرنا اور موجودہ عقائد فاسدہ اور اعمال ضالہ کے برے اثرات سے انہیں محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا۔

(۴) امر بالمعروف اور نہی المنکر کو صحیح منہج پر امتِ مسلمہ کے اندر راسخ کرنا۔

(۵) اصلاح معاشرہ کی کوشش کرنا اور امت کے اندر نادار اور مفلس لوگوں کی امداد اور غم خواری کرنا۔

(۶) غریب اور نادار بچوں کی کفالت کے ساتھ ساتھ ان کی صحیح تعلیم و تربیت کا انتظام کرنا۔

(۷) انسانیت کے ناطے بلا امتیاز مذہب و ملت مصائب و آلام میں ان کی معاونت کرنا اور ہر دم ان کے دکھ درد میں شامل ہونا۔

(۸) نو نہلان امت میں دینی بیداری اور ان کے عقائد کی تطہیر کرنا۔ (۹) قیام مکاتب کے ساتھ ساتھ عصری علوم و فنون کے عمدہ مراکز قائم کرنا۔

(۱۰) امت کے اندر بے راہ روی، انتشار و اختلاف کو دور کر کے باہمی اتفاق و اتحاد کا درس دینا۔ (۱۱) مساجد، عید گاہ اور قبرستان کی حفاظت کرنا۔

(۱۲) اوقاف کے تحفظ کی خاطر جدوجہد کرنا۔ جو زمین و جائیداد مسلمان اللہ تعالیٰ کے نام یا اولاد کے نام پر وقف کر دیتے ہیں شریعت اسلامیہ میں وہ اوقاف کہلاتی ہے، یہ اوقاف مسلمانوں کی ذاتی املاک و پر اپرٹی (Property) ہیں۔

### طریقہ کار: دفعہ (۶)

- (۱) تمام معاملات میں اس تنظیم کی اصل اور اساس کتاب اللہ، سنت رسول اللہ ﷺ، اجماع امت اور قیاس شرعی ہوگا۔
- (۲) انجمن کے تمام کاموں میں اخلاخ و حدود کی پابندی ہوگی۔
- (۳) انجمن اپنے تمام مقاصد کے لیے پرامن اور تعمیری طریقے اور تعلیم و تلقین اور نشر و اشاعت کے معروف ذرائع استعمال کرے گی اور ان تمام امور سے اجتناب کرے گی جو امور شرع کے خلاف ہوں یا ان سے فرقہ وارانہ منافرت، طبقاتی کشمکش اور فساد فی الارض رونما ہو سکتا ہو۔
- (۴) انجمن صدائے حق ایک خالص دینی اور غیر سیاسی انجمن ہے۔
- (۵) مختلف فیہ مسائل میں خواہ مسائل داخلی ہوں یا خارجی قرآن و سنت کے ساتھ ساتھ مروجہ مسالک میں سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کے مسلک کے مطابق ان مسائل کا حل نکالا جائے گا۔

### رکنیت: دفعہ (۷)

- (۱) انجمن کے دستور کو سمجھ لینے کے بعد پختہ عہد کر لے کہ وہ اس دستور کے مطابق نظم کی پابندی کرے گا۔
- (۲) صوم و صلوة کا پابند ہونے کے ساتھ ساتھ دین کے دوسرے فرائض کو ان کی شرعی پابندی کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کرے۔
- (۳) وضع قطع کا شرعی رکھنا ضروری ہے۔ (۴) اس کی عمر کم از کم ۲۵ سال سے کم نہ ہو۔ (۵) کسی ایسی تحریک کے ساتھ وابستہ نہ ہو جس کے اصول اور طریقہ کار انجمن صدائے حق کے نصب العین سے متضاد ہوں۔ (۶) ائمہ اربعہ میں سے کسی کا مقلد ہو اور جملہ فروعات میں ایک ہی امام کا تابع ہو۔ (۷) اسلاف پر اعتماد کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا احترام بھی کرتا ہو۔ (۸) تمام گناہوں سے مجتنب ہو خصوصاً گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ ہو۔ (۹) انجمن کی اشاعت کے لیے اپنے علمی فکری اور جسمانی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے والا ہو۔ (۱۰) زیادہ سے زیادہ افراد کے سامنے انجمن صدائے حق کی دعوت پیش کرنا اور جو لوگ دعوت قبول کر لیں انہیں انجمن صدائے حق میں شامل کر کے منظم کرنے کی دعوت دینا۔ (۱۱) رکنیت اختیار کرنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ امیدوار رکنیت کا فارم پُر کر کے مقامی ذمہ دار کو دے گا جو اپنی رائے کے ساتھ ناظم ضلع کے واسطے سے ناظم اعلیٰ کو بھیجے گا۔ (۱۲) ناظم اعلیٰ کو فارم رکنیت منظور کرنے کا حتمی اختیار ہوگا لیکن مسترد کرتے کی صورت میں شوریٰ سے مشورہ کرنا ہوگا۔
- (۱۳) ناظم اعلیٰ کی منظوری کے بعد امیدوار رکنیت ارکان انجمن کے اجتماع میں عہد رکنیت کرے گا۔ (۱۴) امیدوار رکنیت کی منظوری کے بعد اس وقت سے رکنیت کے حقوق کا مستحق ہوگا جبکہ وہ حلف اٹھائے گا۔

### موافقات: دفعہ (۸)

- (۱) انجمن کے نصب العین اور پروگرام سے شعوری طور پر متفق ہو۔ (۲) انجمن کے پروگرام کے تکمیل میں تعاون دے۔ (۳) موافق بننے والا فرد فارم موافقت پُر کر کے دے گا۔ (۴) مقامی ناظم اپنے مقام کے فارمہائے موافقت اپنی سفارش کے ساتھ ناظم ضلع کو بھیج دے گا۔ (۵) ناظم ضلع فارم موافقت منظور کرنے کا مجاز ہوگا بشرطیکہ اس کی عمر ۱۸ سال سے کم نہ ہو۔ (۶) ناظم ضلع کو مذکور بالا دفعہ ۲ کے تحت اس موافق کو موافقت سے خارج کرنے کا حق ہوگا جو موافقت کی شرائط کو پورا نہ کرے۔

### اخراج: دفعہ (۹)

- (۱) وہ اپنے عہدے سے قول یا فعل انحراف کرے گا۔ (۲) کوئی ایسا عمل کرے جو انجمن کے موقف اور نظم یا اس کی اخلاقی دینی حیثیت کو نقصان پہنچانے والا ہو۔
- (۳) اس کے قول و فعل سے یہ ظاہر ہو کہ اس کو انجمن سے کوئی دلچسپی باقی نہیں رہی۔ (۴) دلچسپی سے مراد اجتماعات میں شرکت، اور دیگر تنظیمی سرگرمیاں وغیرہ۔



(۵) اگر کوئی مقامی نظم یہ محسوس کرے کہ اس مقام کا کوئی رکن اس دفعہ کی شق اول کا اس حد تک مرتکب ہوا ہے کہ اس کو رکنیت سے خارج کر دینا چاہیے تو وہ اس کی رپورٹ ناظم ضلع کی وساطت سے ناظم اعلیٰ کے پاس کرے۔

### ناظمین اور ارکان شوریٰ کے لیے انتخاب میں مطلوبہ صفات: دفعہ (۱۰)

- (۱) یہ کہ وہ کسی منصب کا امیدوار نہ ہو اور نہ اس کے لیے کوشاں ہو۔ (۲) تقویٰ، دینی معلومات، معاملہ فہمی، دردستگی رائے، دستور کی پابندی، راہ خدا میں استقلال و استقامت اور تنظیمی صلاحیت کے اعتبار سے حلقہ انتخابات میں بحیثیت مجموعی طور پر موزوں تر ہو۔ (۳) کسی بھی فرد کی مخالفت یا موافقت میں گروہی منصوبہ بندی کی اجازت نہیں ہوگی۔ (۴) انتخابات کے بارے میں کسی سے مشورہ لینا کسی کے طلت کرنے پر مشورہ دینا کا پھوس کی تحت نہیں آئے گا۔
- (۵) مشاورت کا ایک امیر مقرر کیا جائے گا جو اہل شوریٰ کی آراء سماعت کر کے فیصلہ کا مجاز ہوگا اگرچہ وہ فیصلہ اکثریت کے خلاف ہو۔
- (۶) مناسب عہدوں کا انتخاب نیز مجلس شوریٰ اور ناظم اعلیٰ کا انتخاب تین سال کے لئے ہوگا۔ (۷) ایک ہی شخص کسی عہدہ یا ذمہ داری کے لیے ایک سے زائد بار منتخب کیا جلا سکتا ہے۔ (۸) دوران مدت کسی خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے انتخاب یا تقرر کرنا پڑے تو یہ انتخاب یا تقرر باقی ماندہ مدت کے لیے ہوگا۔

### مرکزی نظام: دفعہ (۱۱)

- (۱) مرکزی نظام ناظم اعلیٰ اور مرکزی مشاورت پر مشتمل ہوگا۔ ناظم اعلیٰ انجمن کا سربراہ ہوگا اور انجمن کے ارکان اور رفقاء اس کی اطاعت کے پابند ہوں گے۔
- (۲) ناظم اعلیٰ کارکن انجمن ہونا لازمی ہے اور ناظم اعلیٰ کا انتخاب مشاورت کے صواب دید پر ہو گا نہ کہ کثرت رائے پر۔
- (۳) اگر ناظم اعلیٰ کی جگہ کسی وجہ سے خالی ہو جائے تو مجلس مشاورت کی طرف سے جو بھی مقرر ہو گا وہی اس عہدے کو وقت مقررہ تک سنبھالے گا۔
- (۴) ناظم اپنے منصب پر برقرار رہے گا جب تک نیا ناظم اعلیٰ نظامت کی ذمہ داریاں نہ سنبھالے گا۔

### ناظم اعلیٰ کے فرائض و اختیارات مندرجہ ذیل ہوں گے: دفعہ (۱۲)

- (۱) انجمن کے نظم و نسق کو درست رکھنا۔ (۲) انجمن کے اغراض و مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے کوشش کرنا۔ (۳) انجمن کے طریقہ کار کی تشکیل و ترمیم اور وہ امور جو مختلف فیہ ہو سکتے ہوں۔ ان کے فیصلے مرکزی مشاورت کے فیصلے سے طے کرنا ہوگا۔ (۴) کسی اہم معاملے کو اگر ناظم اعلیٰ مرکزی مجلس مشاورت یا انجمن سے مشورہ کرنے کی پوزیشن (Position) میں نہ ہوں تو حسب موقعہ مرکزی مجلس مشاورت کے ان ارکان کے مشورے سے جن سے اس وقت مشورہ ممکن ہو فوری اقدام کرنا اور مرکزی مجلس مشاورت کی اگلی نشست اس فیصلے اور اقدام کی رپورٹ برائے تصدیق پیش کرنا۔
- (۵) مرکزی ذمہ داروں بشمول نظاماء اضلاع کا تقرر مرکزی مجلس مشاورت کے مشورے سے کرنا ہوگا اور اس تقریر میں وہ اوصاف جو دفعہ ۹ میں مذکور ہیں ملحوظ رکھی جائیں۔ (۶) ارکان کے فارم رکنیت منظور کرنا اور منظوری کے بعد ارکان کو حلف دلوانا۔
- (۷) مرکزی مجلس مشاورت کے مشورے سے حسب ضرورت تنظیمی حلقے اور علاقائی نظام قائم کرنا۔
- (۸) مرکزی اور ضلعی مشاورت کے ارکان اور نظاماء اضلاع کے استعفیٰ منظور کرنا۔ (۹) انجمن کے مفاد میں مرکزی مجلس مشاورت کی عائد کردہ پابندیوں کے تحت انجمن کے املاک میں تصرف کرنا۔
- (۱۰) کسی ناظم ضلع کو معزول و معطل کرنا، لیکن معزولی کی صورت میں مرکزی مجلس مشاورت سے مشورہ کرنا لازمی ہوگا۔ نیز اس ناظم کو اپنا موقف بیان کرنے کا پورا موقع دینا ہوگا۔
- (۱۱) ضلعی مجلس مشاورت کے فیصلوں کی تصدیق کرنا۔
- (۱۲) انجمن کے الخزن سے انجمن کے کاموں پر خرچ کرنا۔
- (۱۳) انجمن کے کاموں کی انجام دہی کے لیے کارکنوں کا تقرر ان کے فرائض کا تعین اور ان کی سبکدوشی۔

### مرکزی مجلس مشاورت: دفعہ (۱۳)

(۱) ناظم اعلیٰ کی امداد اور مشورے کے لیے ایک مرکزی مجلس مشاورت ہوگی جن سے ناظم اعلیٰ ان اہم امور پر مشورہ کریں گے جن امور کے انجمن کی پالیسی یا نظم پر قابل لحاظ اثرات متوقع ہوں۔

(۲) مشاورت ارکان انجمن کی براہ راست منتخب کردہ ارکان اور ناظم اعلیٰ کی نام زد کردہ ایک رکن پر شامل ہوگی۔

(۳) مجلس مشاورت میں شوریٰ کے ارکان کی تعداد پندرہ تک ہوگی۔

### دستور کی تعمیر و ترمیم: دفعہ (۱۴)

- (۱) مجلس مشاورت کے فیصلے مشاورت کے بنائے ہوئے ذمہ دار کے صوابدید کے مطابق طے ہوں گے۔
- (۲) مرکزی مجلس مشاورت کے سالانہ اجلاس میں حسب ذیل چیزوں پر غور اور فیصلے کے لیے پیش ہوں گی۔
- (۳) تنظیم کی سالانہ رپورٹ گذشتہ سال کی بجٹ کی روشنی میں مرکز "انجمن" کے آمد و صرف کی رپورٹ۔
- (۴) دو محاسب کی رپورٹ۔ (۵) ہر ایک ضلعی مجلس مشاورت کے ارکان کے تعداد کا تعین۔ (۶) آئندہ سال کا بجٹ۔
- (۷) پالیسی پروگرام کی تشکیل و ترمیم۔ (۸) تنظیمی امور سے متعلق تجاویز اور مشورے۔ (۹) آئندہ سال کے لیے میقات۔
- (۱۰) محاسبہ

### نظام العمل برائے انتخاب: دفعہ (۱۵)

(۱) انتخاب کا نظام العمل مجلس شوریٰ پر ہوگا۔ مجلس شوریٰ سے کسی ایک باصلاحیت اور تقویٰ شعار فرد کو نام زد کرے۔ پھر انتخاب عمل کے بارے میں اس کے تمام تر فیصلہ جات قابل قبول ہوں گے اور کسی بھی صورت میں کثرت رائے کا اعتبار نہیں ہوگا۔

### ناظم ضلع کے فرائض و اختیار: دفعہ (۱۶)

- (۱) ہر ضلع کے نظم کا ایک ذمہ دار ہو گا وہ ناظم ضلع کہلائے گا۔
- (۲) ناظم ضلع کا تقرر مرکزی ناظم اعلیٰ مشاورت سے کرے گا۔
- (۳) ناظم ضلع کا تقرر تین سال کے لیے ہوگا۔
- (۴) ناظم ضلع اپنا حلف ناظم اعلیٰ کے سامنے اٹھائے گا۔
- (۵) ناظم ضلع کی جگہ اچانک کسی وجہ سے خالی ہو جائے تو ناظم اعلیٰ کسی کو تب تک اس جگہ تعینات کرے گا۔
- (۶) ناظم ضلع کے اپنے ضلع میں وہی فرائض ہوں گے جو مرکزی نظام کے تحت ناظم اعلیٰ کے ہیں۔

### ناظم ضلع کو اپنے ضلع میں حسب ذیل اختیارات ہوں گے: دفعہ (۱۷)

- (۱) دستور میں تصریح کردہ تمام اختیارات۔
- (۲) مقامی حلقوں کے ذمہ داروں کا انتخاب کرنا ان سے روابط رکھنا اور نگرانی کرنا۔
- (۳) ضلعی مشاورت کا اجلاس طلب کرنا نیز اس کی صدارت کرنا۔
- (۴) مشاورت کے فیصلے نافذ کرنا۔
- (۵) ضلعی مجلس مشاورت کے مشورے سے کسی ذمہ دار کو معزول یا معطل کرنا لیکن اس کی تصدیق ناظم اعلیٰ سے کرنا لازمی ہے۔
- (۶) ناظم تحصیل کو ہدایت دینا۔

### ضلعی مشاورت اس کی تشکیل: دفعہ (۱۸)

- (۱) ہر ضلع کی سطح پر ناظم ضلع کی امداد اور مشورے کے لیے ایک ضلعی مجلس مشاورت ہوگی جس سے ناظم ضلع اہم امور میں مشورے کیا کرے گا۔
- (۲) ضلعی مشاورت کے ارکان کی تعداد کا تعین مرکزی مجلس مشاورت کیا کرے گی۔
- (۳) ضلعی مجلس مشاورت کے ارکان کا انتخاب ارکان ضلع میں سے دفعہ ۹ کی روشنی میں ہوگا۔
- (۴) ضلعی مجلس مشاورت کے ارکان انتخاب کے بعد حلف اٹھائیں گے۔
- (۵) ضلعی مجلس مشاورت کے فیصلے ناظم اعلیٰ کے تصدیق کے بعد نافذ ہوں گے۔
- (۶) ناظم ضلع اور ضلعی مجلس مشاورت میں اختلاف کی صورت میں ناظم اعلیٰ کی طرف رجوع کیا جائے گا۔
- (۷) ضلع کے ان تمام اختلافی امور میں جو ضلع میں طے نہ کئے جاسکیں ناظم اعلیٰ کی طرف رجوع کیا جائے گا
- تحصیلی نظام: دفعہ (۱۹)**

- (۱) ہر تحصیل کا ایک ناظم جو ناظم تحصیل کہلائے گا۔
- (۲) ناظم تحصیل کا تقرر ناظم ضلع مجلس مشاورت کے مشورے سے دفعہ ۹ کی روشنی میں کرے گا۔

### ناظم تحصیل کے فرائض: دفعہ (۲۰) ناظم تحصیل کے فرائض و اختیارات حسب ذیل ہوں گے:

- (۱) تحصیل میں موجودہ حلقوں کو درست رکھنا ارکان اور موافقین کی تربیت اور رہنمائی کرنا۔
- (۲) انجمن کے اغراض و مقاصد کے لیے سرگرم عمل رہنا، دوسرے ساتھیوں کو سرگرم عمل رکھنا اور ان سے بوقت ضرورت مشاورت کرنا۔
- (۳) ان تمام امور کے سلسلہ میں ناظم تحصیل ناظم ضلع کی ہدایت کا پابند ہوگا اور اس کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

### مقامی نظام: دفعہ (۲۱)

- (۱) جس مقام پر انجمن کے ارکان اور موافقین کی تعداد پانچ یا اس سے زیادہ ہو وہاں مقامی نظام عمل میں لایا جائے گا اور اگر کسی مقام میں ایک ہی رکن ہو یا موافق ہو تو اس کا تعلق براہ راست ناظم تحصیل سے ہوگا۔ وہ اس کے ہدایت کے مطابق عمل کرے گا۔

### مالیات: دفعہ (۲۲) انجمن صدائے حق جموں و کشمیر کا ایک مرکزی بیت المال جو الخزن کے نام سے موسوم ہوگا اس طرح مالیات کا نظام ہوگا۔

### مرکزی مخزن: دفعہ (۲۳)

- (۱) مرکزی مخزن ناظم ضلع ناظم اعلیٰ کے مجلس مشاورت کے ساتھ مشورے کے بعد ناظم مالیات کا تقرر کرے گا۔
- (۲) جس کا شعوری میں سے ہو نا ضروری ہے جو ناظم اعلیٰ کے حکم سے حسابات مرکزی مجلس مشاورت کے سامنے پیش کرنے کا مکلف ہوگا۔
- ذریعہ آمدن: دفعہ (۲۴) الخزن میں آمدنی حسب ذیل ذرائع سے حاصل کی جائے گی:**
- (۱) ارکان و موافقین اور ہمدردوں کی اعانتیں اور عطیات۔ (۲) انجمن کے املاک کی آمدنی۔ (۳) ایسے مددات جن کی اجازت شرع دیتی ہو۔

### مختلفات: دفعہ (۲۵)

- (۱) اس دستور کے منشاء کو پورا کرنے کے سلسلے میں ناظم اعلیٰ مجلس مشاورت کے مشورے سے قواعد بنانے کا مختار ہوگا۔
- (۲) وہ ضلع جہاں نظام نہ ہو سکے براہ راست مرکز کے تحت ہوگا۔ (۳) اس ضلع میں ناظم اعلیٰ کو مجلس مشاورت کے مشورے سے کوئی مناسب نظام تشکیل دینے کا اختیار ہوگا۔

